روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
ہفتہ 4۔اکتوبر 2014ء 8ذوالحج 1435 ہجری 4۔اخاء 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 227

پُر ولولہ دل کی تلاش

ہم نشیں تجھ کو ہے اک پُر امن منزل کی تلاش
مجھ کو اک آتش فشاں پُر ولولہ دل کی تلاش
سعیٔ پیہم اور کنجِ عافیت کا جوڑ کیا
مجھ کو ہے منزل سے نفرت تجھ کو منزل کی تلاش
ڈھونڈتی پھرتی تھی شمع نور کو محفل کبھی
اب تو ہے خود شمع کو دنیا میں محفل کی تلاش

(کلام محمود)

ارشادات عالیہ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ

''اس جماعت کو تیار کرنے سے غرض یہی ہے کہ زبان، کان، آنکھ اور ہر ایک عضو میں تقویٰ سرایت کر جاوے۔ تقویٰ کا نور اس کے اندر اور باہر ہو۔ اخلاقِ حسنہ کا اعلیٰ نمونہ ہو اور بے جا غصہ اور غضب وغیرہ بالکل نہ ہو...... ہر ایک جماعت کی اصلاح اول اخلاق سے شروع ہوا کرتی ہے۔ چاہئے کہ ابتدا میں صبر سے تربیت میں ترقی کرے اور سب سے عمدہ ترکیب یہ ہے کہ اگر کوئی بدگوئی کرے تو اس کے لیے دردِ دل سے دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اس کی اصلاح کر دیوے اور دل میں کینہ کو ہرگز نہ بڑھاوے۔...... خدا تعالیٰ ہرگز پسند نہیں کرتا کہ حلم اور صبر اور عفو جو کہ عمدہ صفات ہیں ان کی جگہ درندگی ہو۔ اگر تم ان صفاتِ حسنہ میں ترقی کرو گے تو بہت جلد خدا تک پہنچ جاؤ گے۔ لیکن مجھے افسوس ہے کہ جماعت کا ایک حصہ ابھی تک ان اخلاق میں کمزور ہے۔ ان باتوں سے صرف شماتتِ اعداء ہی نہیں بلکہ ایسے لوگ خود بھی قرب کے مقام سے گرائے جاتے ہیں۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 99)

''شریعت کی اصل غرض تزکیۂ نفس ہوتی ہے اور انبیاء علیہم السلام اسی مقصد کو لے کر آتے ہیں اور وہ اپنے نمونہ اور اسوہ سے اس راہ کا پتہ دیتے ہیں جو تزکیہ کی حقیقی راہ ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی محبت دلوں میں پیدا ہو اور شرح صدر حاصل ہو...... میں تو اپنی جماعت کو اسی راہ پر لے جانا چاہتا ہوں جو ہمیشہ سے انبیاء علیہم السلام کی راہ ہے جو خدا تعالیٰ کی وحی کے ماتحت تیار ہوئی ہے۔ پس اور راہ وغیرہ کا ذکر ہماری کتابوں میں آپ نہ پائیں گے اور نہ اس کی ہم تعلیم دیتے ہیں اور نہ ضرورت سمجھتے ہیں۔ ہم تو یہی بتاتے ہیں کہ نمازیں سنوار سنوار کر پڑھو اور دعاؤں میں لگے رہو۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 242)

''یہ زمانہ بھی رُوحانی لڑائی کا ہے۔ شیطان کے ساتھ جنگ شروع ہے۔ شیطان اپنے تمام ہتھیاروں اور مکروں کو لے کر (دین) کے قلعہ پر حملہ آور ہو رہا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ (دین) کو شکست دے مگر خدا تعالیٰ نے اس وقت شیطان کی آخری جنگ میں اُس کو ہمیشہ کے لئے شکست دینے کے لئے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ مبارک وہ جو اس کو شناخت کرتا ہے اب تھوڑا زمانہ ہے ابھی ثواب ملے گا لیکن عنقریب وقت آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ کی سچائی کو آفتاب سے بھی زیادہ روشن کر دکھائے گا۔''

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 16)

حضور انور کا خطبہ عید الاضحیٰ

لندن میں عید الاضحیٰ مورخہ 6/ اکتوبر 2014ء کو منائی جائے گی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ عید الاضحیٰ مورخہ 6/ اکتوبر 2014ء کو ارشاد فرمائیں گے۔ حضور انور کا خطبہ عید پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 3 بجے ایم ٹی اے پر لائیو نشر ہوگا۔ احباب بھرپور استفادہ کریں۔

سچائی کی روح

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں آ کر کوئی توپیں اور مشین گنیں ایجاد نہیں کی تھیں، بینک جاری نہیں کئے تھے یا صنعت وحرفت کی مشینیں ایجاد نہیں کی تھیں۔ پھر وہ کیا چیز تھی جو آپ نے دنیا کو دی اور جس کی حفاظت آپ کے ماننے والوں کے ذمہ تھی۔ وہ سچائی کی روح اور اخلاقِ فاضلہ تھے۔ یہ پہلے مفقود تھی۔ آپ نے پہلے اُسے کمایا اور پھر یہ خزانہ دنیا کو دیا۔ اور صحابہ اور اُن کی اولادوں اور پھر اُن کی اولادوں کے ذمہ یہی کام تھا کہ ان چیزوں کی حفاظت کریں۔ (روزنامہ الفضل 15 جنوری 2014ء)

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2014ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ پاکستان)

دار الضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عید الاضحیٰ کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بالتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوادیں۔

قربانی بکرا -/16000 روپے
قربانی حصہ گائے -/8000 روپے

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

مشعل راہ

ہر احمدی یہ عہد کرے کہ میں اتنا چندہ دیا کروں گا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 نومبر 2004ء میں فرمایا۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:’’ خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر، اپنی لذات چھوڑ کر، اپنی عزت چھوڑ کر، اپنا مال چھوڑ کر، اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔لیکن اگر تم تلخی اٹھالو گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آجاؤ گے اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے۔.......... لیکن اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مر جاؤ گے تب تم خدا میں ظاہر ہو جاؤ گے۔اور خدا تمہارے ساتھ ہوگا۔اور وہ گھر بابرکت ہوگا جس میں تم رہتے ہو گے اور ان دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہوگی جو تمہارے گھر کی دیواریں ہیں اور وہ شہر بابرکت ہوگا جہاں ایسا آدمی رہتا ہوگا‘‘۔

(رسالہ الوصیت، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 307-308)

پھر آپ نے فرمایا کہ:’’ قوم کو چاہئے کہ ہر طرح سے اس سلسلہ کی خدمت بجالاوے۔ مالی طرح پر بھی خدمت کی بجاآوری میں کوتاہی نہیں چاہئے۔دیکھو دنیا میں کوئی سلسلہ بغیر چندہ کے نہیں چلتا۔ رسول کریم ﷺ، حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ سب رسولوں کے وقت چندے جمع کئے گئے۔پس ہماری جماعت کے لوگوں کو بھی اس امر کا خیال ضروری ہے۔اگر یہ لوگ التزام سے ایک ایک پیسہ بھی سال بھر میں دیویں تو بھی بہت کچھ ہو سکتا ہے۔ ہاں اگر کوئی ایک پیسہ بھی نہیں دیتا تو اسے جماعت میں رہنے کی کیا ضرورت ہے‘‘۔

پھر فرمایا کہ:’’انسان اگر بازار جاتا ہے تو بچے کی کھیلنے والی چیزوں پر ہی کئی کئی پیسے خرچ کر دیتا ہے۔تو پھر یہاں اگر ایک ایک پیسہ دے دیوے تو کیا حرج ہے؟ خوراک کے لئے خرچ ہوتا ہے، لباس کے لئے خرچ ہوتا ہے، اَور ضرورتوں پر خرچ ہوتا ہے، تو کیا دین کے لئے ہی مال خرچ کرنا گراں گزرتا ہے۔دیکھا گیا ہے کہ ان چند دنوں میں صدہا آدمیوں نے بیعت کی ہے مگر افسوس ہے کہ کسی نے ان کو کہا بھی نہیں کہ یہاں چندوں کی ضرورت ہے۔خدمت کرنی بہت مفید ہوتی ہے۔جس قدر کوئی خدمت کرتا ہے اسی قدر وہ راسخ الایمان ہو جاتا ہے۔اور جو کبھی خدمت نہیں کرتے ہمیں تو ان کے ایمان کا خطرہ ہی رہتا ہے۔ چاہئے کہ ہماری جماعت کا ہر ایک متنفس عہد کرے کہ مَیں اتنا چندہ دیا کروں گا کیونکہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے عہد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں برکت دیتا ہے‘‘۔

پھر آپ نے فرمایا:’’ بہت لوگ ایسے ہیں کہ جن کو اس بات کا علم نہیں ہے کہ چندہ بھی جمع ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کو سمجھانا چاہئے کہ اگر تم سچا تعلق رکھتے ہو تو خدا تعالیٰ سے پکا عہد کر لو کہ اس قدر چندہ ضرور دیا کروں گا اور ناواقف لوگوں کو یہ بھی سمجھایا جاوے کہ وہ پوری تابعداری کریں۔اگر وہ اتنا عہد بھی نہیں کر سکتے تو پھر جماعت میں شامل ہونے کا کیا فائدہ۔ نہایت درجہ کا بخیل (کنجوس) اگر ایک کوڑی بھی روزانہ اپنے مال میں سے چندے کے لئے الگ کرے تو وہ بھی بہت کچھ دے سکتا ہے۔ایک ایک قطرہ سے دریا بن جاتا ہے۔اگر کوئی چار روٹی کھاتا ہے تو اسے چاہئے کہ ایک روٹی کی مقدار اس میں سے سلسلہ کے لئے بھی الگ کر رکھے اور نفس کو عادت ڈالے کہ ایسے کاموں کے لئے اسی طرح سے نکالا کرے۔چندے کی ابتدا اس سلسلہ سے ہی نہیں ہے بلکہ مالی ضرورتوں کے وقت نبیوں کے زمانوں میں بھی چندے جمع کئے گئے تھے‘‘۔

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 358-361)

(روزنامہ الفضل 4 جنوری 2005ء)

جو صبر کی تھی طاقت وہ مجھ میں اب نہیں ہے

ماحول ہے ہراساں یہ دور نکتہ چیں ہے
ہر دل میں ہے تکدّر، آلودہ ہر جبیں ہے
ناپختہ ہر عمل ہے، لرزیدہ ہر یقیں ہے
وصل صنم کی اُن کو خواہش کوئی نہیں ہے
فکروں سے دل حزیں ہے جاں درد سے قریں ہے
”جو صبر کی تھی طاقت وہ مجھ میں اب نہیں ہے“

آنکھوں میں سیلِ گریہ ، سینہ دھواں دھواں ہے
ہر نفس مضطرب ہے ہر آنکھ خونچکاں ہے
ہونٹوں پہ مسکراہٹ، دل مہبط فغاں ہے
فرقت میں یاں تڑپتا انبوہ عاشقاں ہے
غربت میں واں پریشاں اک دلربا حسیں ہے
”جو صبر کی تھی طاقت وہ مجھ میں اب نہیں ہے“

اِک دور پرسکوں کا آغاز چاہتی ہوں
لَے ہو طرب کی جس میں وہ ساز چاہتی ہوں
نظر کرم ہی میرے دمساز چاہتی ہوں
بس تیرے لفظ کُن کا اعجاز چاہتی ہوں
سب کی ہے تو ہی سنتا اِس بات کا یقیں ہے
”جو صبر کی تھی طاقت وہ مجھ میں اب نہیں ہے“

انسانی لغزشوں میں ماورا نہیں ہوں
ماحول سے علیحدہ رب الوریٰ نہیں ہوں
لیکن میں تجھ سے غافل میرے خدا نہیں ہوں
میں بے عمل ہوں بیشک پر بے وفا نہیں ہوں
نظریں بھٹک رہی ہیں پر دل میں تو مکیں ہے
”جو صبر کی تھی طاقت وہ مجھ میں اب نہیں ہے“

صاحبزادی امۃ القدوس بیگم

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ....قیمت 5 روپے

1

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ آئر لینڈ

آئر لینڈ کے عمائدین کی ملاقاتیں، اسمبلی اور سینٹ اجلاس کا ملاحظہ، فیملی ملاقاتیں اور بیت مریم کا معائنہ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

21 ستمبر 2014ء

آج کا دن جماعت احمدیہ کی تاریخ میں اور خصوصاً جماعت آئر لینڈ کی تاریخ میں ایک انتہائی اہمیت کا حامل اور مبارک دن ہے۔

آج حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عیسائیت کے گڑھ ملک آئر لینڈ میں جہاں اس وقت عیسائیت کی ایک ہزار پانچصد پچپن (1555) عبادت گاہیں (Churches) موجود ہیں، خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کے لئے تعمیر کی جانے والی جماعت احمدیہ کی پہلی بیت الذکر ''بیت مریم'' کے افتتاح اور اس ملک کے باشندوں کو خدائے واحد کی طرف بلانے اور دین کی حقیقی اور سچی اور پرامن تعلیم دینے کے لئے آئر لینڈ کا یہ دوسرا سفر اختیار فرمایا۔

قبل ازیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 14 ستمبر تا 20 ستمبر 2010ء آئر لینڈ کا پہلا سفر اختیار فرمایا تھا اور اس دوران 17 ستمبر بروز جمعۃ المبارک کو اس بیت کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔

آج اس سفر پر روانگی کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پونے تین بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت مرد و خواتین بیت الفضل کے بیرونی احاطہ میں جمع تھے۔ اس موقع پر مکرم میر محمود احمد صاحب نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اجتماعی دعا کروائی۔

HolyHead شہر کا تعارف

بعد ازاں برطانیہ کی بندرگاہ HolyHead کیلئے روانگی ہوئی۔ لندن سے اس بندرگاہ (Sea Port) کا فاصلہ تین صد میل ہے۔ سمندر کے کنارے آباد HolyHead شہر صوبہ ویلز میں Anglesey کاؤنٹی کا سب سے بڑا شہر ہے۔ اس شہر اور بندرگاہ کی خصوصیت یہ ہے کہ تقریباً چار ہزار سال قبل سے برطانیہ کی اس بندرگاہ سے، آئر لینڈ کی بندرگاہ ڈبلن (Dublin) تک کا یہ سمندری راستہ تجارت کے لئے استعمال ہو رہا ہے۔ اور یہاں سے بحری جہازوں کا سفر چار ہزار سال قبل سے جاری ہے۔ اس وجہ سے HolyHead کی اس بندرگاہ کو آئرش Seaport بھی کہا جاتا ہے۔

قریباً پانچ گھنٹے بیس منٹ کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی HolyHead شہر میں تشریف آوری ہوئی۔ جہاں مکرم ڈاکٹر نصیر احمد صاحب ریجنل امیر نارتھ ویسٹ ریجن اور مکرم کلیم احمد باجوہ صاحب صدر جماعت نارتھ ویلز نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ آج رات قیام کا انتظام اسی شہر کے ایک حصہ میں واقع Black Thorn Farm کے ایک رہائشی اپارٹمنٹ میں کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔ نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کا انتظام اسی اپارٹمنٹ کے ایک حصہ میں کیا گیا تھا۔ آٹھ بج کر 35 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ان خدام سے گفتگو فرمائی جو مانچسٹر اور Liverpool سے یہاں ڈیوٹی کے لئے پہنچے تھے۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر خدام نے بتایا کہ وہ قریباً ایک سو دس میل کا سفر طے کر کے آئے ہیں۔

سمندر کے کنارے Black Thorn Farm کا یہ علاقہ ایک کیمپنگ ایریا بھی ہے۔ ان خدام نے بھی ایک بڑا خیمہ نصب کیا ہوا تھا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت یہ خیمہ بھی دیکھا۔ اور منتظمین سے اس علاقہ کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

بعد ازاں ریجنل امیر صاحب نارتھ ویسٹ اور صدر جماعت نارتھ ویلز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نارتھ ویلز جماعت نے بیت کی تعمیر کے لئے ایک عمارت خریدی ہے۔ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مانچسٹر میں بیت دارالامان کے افتتاح کے بعد واپس تشریف لے جا رہے تھے تو حضور انور نے قاضی ناصر احمد بھٹی صاحب مقیم نارتھ ویلز کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا تھا کہ اب آپ بھی واپس جا کر بیت کا انتظام کریں۔ حضور انور نے اس خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ آئر لینڈ جاتے ہوئے آپ کی طرف سے ہوتا جاؤں گا۔ چنانچہ مقامی جماعت نے حضور انور کے ارشاد پر لبیک کہا اور ہم نے فروری 2014ء میں بیت کے لئے جگہ خریدی۔

اس پر حضور انور نے فرمایا انشاء اللہ آئر لینڈ سے واپس آتے ہوئے دیکھ لیں گے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

22 ستمبر 2014ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجے تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔ گیارہ بج کر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور قریباً چالیس منٹ تک اپنے خدام کے درمیان رونق افروز رہے۔ حضور انور نے اس دوران ساحل سمندر پر آباد اس خوبصورت علاقہ کی تصاویر بھی بنائیں اور اپنے خدام سے مختلف امور پر گفتگو فرمائی۔ خصوصاً موبائل فون میں جو جدید ٹیکنالوجی آ رہی ہے اس حوالہ سے حضور انور نے مختلف زاویوں سے گفتگو فرمائی۔

مکرم ڈاکٹر عبدالمومن جدران صاحب کی نئی خریدی ہوئی گاڑی بھی قافلہ میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ازراہ شفقت گاڑی کے پاس تشریف لائے اور اس میں لگے ہوئے نئے سسٹم اور سہولتوں کے بارہ میں موصوف ڈاکٹر جدران صاحب سے دریافت فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اپنے کیمرہ سے ممبران قافلہ اور اس موقع پر موجود احباب اور خدام کی تصاویر بنائیں اور ڈیوٹی کے لئے آنے والے خدام کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ بعد ازاں بارہ بجے کے قریب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اب پروگرام کے مطابق یہاں سے بندرگاہ (پورٹ) کے لئے روانگی تھی۔ یہاں سے بندرگاہ دس منٹ تک کی مسافت پر تھی۔ بارہ بج کر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے اور ڈیوٹی پر موجود سبھی خدام کو ازراہ شفقت شرف مصافحہ سے نوازا۔ اور خدام نے اپنے آقا کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت بھی پائی۔ بعد ازاں حضور انور نے دعا کروائی اور قافلہ پورٹ کے لئے روانہ ہوا۔

بارہ بج کر 50 منٹ پر HolyHead پورٹ پر آمد ہوئی۔ جہاں VIP پروٹوکول انتظام کے تحت پورٹ انتظامیہ کی ایک گاڑی قافلہ کی گاڑیوں کو Escort کرتی ہوئی Ferry کے اندر لے گئی۔ اس طرح قافلہ کی گاڑیاں سب سے پہلے اس Irish Ferries پر بورڈ ہوئیں۔ جہاز کے خصوصی پروٹوکول سٹاف نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور حضور انور ایک مخصوص اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

گیارہ منازل پر مشتمل یہ بحری جہاز اپنے وقت پر 2 بجکر 10 منٹ پر برطانیہ کی پورٹ Holy Head سے آئر لینڈ کی پورٹ Dublin کے لئے روانہ ہوا۔

جہاز میں ہی ایک کمرہ حاصل کر کے نمازوں کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا۔ حضور انور نے تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

صبح جب یہ Ferry آئر لینڈ سے برطانیہ کی طرف آ رہی تھی تو جماعت آئر لینڈ نے اپنے دو نمائندے ملک منصور احمد صاحب نیشنل سیکرٹری مال اور اسد افتخار صاحب مہتمم مال خدام الاحمدیہ بھجوائے تھے تاکہ فیری سے نکلنے کے بعد جو آگے ڈبلن شہر تک کا سفر ہے اس حوالہ سے بعض امور فیری میں ہی آرگنائز کر لئے جائیں اور ان کی گاڑی فیری سے نکلتے ہی قافلہ کو Escort کر سکے۔ یہ دونوں ممبران بھی اس سفر میں ساتھ تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نمازوں کی ادائیگی کے بعد ازراہ شفقت ان دونوں احباب کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ان سے گفتگو فرمائی۔

ڈبلن میں آمد

قریباً تین گھنٹے اور بیس منٹ کے سفر کے بعد Ferry آئر لینڈ کی بندرگاہ ڈبلن پر پہنچی اور خصوصی پروٹوکول انتظام کے تحت حضور انور اور قافلہ کی گاڑیاں سب سے پہلے جہاز سے باہر آئیں اور ڈبلن شہر کی طرف سفر شروع ہوا۔

پورٹ سے روانہ ہونے کے بعد چھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہوٹل Castleknock تشریف آوری ہوئی۔ یہ ہوٹل ڈبلن شہر کے علاقہ Castlknock میں واقع ہے۔ ڈبلن میں قیام کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور قافلہ کے ممبران کے قیام کا انتظام اسی ہوٹل میں کیا گیا تھا۔

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو نیشنل صدر جماعت آئر لینڈ ڈاکٹر انور احمد ملک صاحب مربی انچارج آئر لینڈ ابراہیم نونن صاحب اور مربی سلسلہ آئر لینڈ ربیب احمد مرزا صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ صدر لجنہ اماء اللہ طیبہ مشہود صاحبہ نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو خوش آمدید کہا۔

ہوٹل کے بیرونی احاطہ میں Dublin اور Galway کی جماعتوں سے آئے ہوئے احباب جن میں مرد و خواتین، بچے بوڑھے شامل تھے اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ بچے اور بچیاں علیحدہ گروپ کی صورت میں خیر مقدمی گیت پیش کر رہی تھیں۔ سبھی احباب اپنے ہاتھ ملاتے ہوئے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہہ رہے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور ہوٹل میں اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کا انتظام ہوٹل کے ایک ہال میں کیا گیا تھا۔ سات بج کر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

آئر لینڈ کا تعارف

ملک آئر لینڈ براعظم یورپ کے انتہائی شمال مغرب میں بحر اوقیانوس کے پانیوں میں واقع ایک جزیرہ ہے۔ 70,273 مربع کلومیٹر کے رقبہ پر پھیلا ہوا یہ ملک چار صوبوں اور 26 کاؤنٹیز پر مشتمل ہے اور اس کی آبادی 45 لاکھ ہے۔

یہاں کی اکثریت تقریباً 95 فیصد لوگ رومن کیتھولک (Roman Catholic) مذہب سے تعلق رکھتے ہیں اور باقی پانچ فیصد کا تعلق دوسرے مختلف مذاہب اور قوموں سے ہے۔

انگریزوں نے بارہویں صدی عیسوی میں آئر لینڈ پر اپنا قبضہ کیا۔ بالآخر ایک طویل جدوجہد کے بعد 1921ء میں آئر لینڈ انگریزوں سے آزاد ہوا۔ مگر جزیرے کا 1/6 حصہ پھر بھی برطانیہ کے زیر اثر ہے۔ جسے شمالی آئر لینڈ کہا جاتا ہے اور یہاں کا دارالحکومت بلفاسٹ (Belfast) ہے۔

ملک آئر لینڈ بلند وبالا سرسبز پہاڑوں، دل موہ لینے والی آبشاروں جھیلوں اور دنیا کے خوبصورت ترین ساحلوں کی وجہ سے سیاحت کیلئے مشہور ہے۔

یہاں بہنے والے دریاؤں میں سے دریائے Shannon سب سے لمبا دریا ہے۔ جس کی لمبائی 370 کلومیٹر ہے جو شمال مغرب سے نکلتا ہے اور جنوب مغرب کی طرف بہتا ہوا بحر اوقیانوس میں مل جاتا ہے۔ جبکہ دوسرا دریا، دریائے Wicklow, Liffey کے پہاڑوں سے راستہ بناتا ہوا شمال مغرب سے 121 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرتے ہوئے ڈبلن شہر کے وسط سے گزرتا ہوا بحیرۂ آئرش میں جا گرتا ہے۔

جماعت آئر لینڈ کا تعارف

آئر لینڈ میں جماعت اور مشن کے باقاعدہ قیام سے پہلے بعض پاکستانی احمدی احباب یہاں آکر آباد ہوئے۔ سب سے قبل مکرم محمد حنیف صاحب ابن مکرم چوہدری محمد شریف صاحب سرہندی 1976ء میں ملازمت کے حصول کے لئے یہاں آئے اور Galway شہر میں رہائش پذیر ہوئے۔ بعد ازاں وقتاً فوقتاً بعض اور احمدی احباب آئر لینڈ آئے اور مختلف شہروں میں مقیم رہے۔

مشن کے قیام کا جائزہ لینے کے لئے پہلا وفد جو مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب مربی یوکے اور مکرم ہدایت اللہ بنگوی صاحب مرحوم (جنرل سیکرٹری جماعت یوکے) پر مشتمل تھا اگست 1983ء کو آئر لینڈ بھجوایا گیا۔ اس وفد نے ڈبلن اور گالوے دو شہروں کا دورہ کیا اور مشن کے قیام کا جائزہ لیا۔

یہاں مشن کے قیام کی کوششیں جاری رہیں۔ مکرم کلیم احمد صاحب اور ان کے بیٹے ندیم احمد صاحب پر مشتمل واقفین عارضی کا پہلا وفد 12 راگست 1985ء کو لندن سے آئر لینڈ کے لئے روانہ ہوا۔ اس وفد نے ڈبلن اور گالوے شہر کی یونیورسٹیوں اور کالجوں کا دورہ کیا اور علمی حلقوں سے رابطہ کر کے جماعت کا تعارف کروایا۔ اخباری نمائندوں سے ملاقات کی جس کے نتیجہ میں کئی اخبارات نے ان کے انٹرویو شائع کئے۔

مکرم رشید احمد ارشد صاحب پہلے مربی سلسلہ کے طور پر 15 راگست 1988ء کو لندن سے آئر لینڈ پہنچے اور ابتداء میں محمد حنیف صاحب صدر جماعت آئر لینڈ کے ہاں قیام کر کے نماز جمعہ اور دیگر نمازوں کے باجماعت قیام کا اہتمام کیا اور مرکزی ہدایت کے تحت مشن ہاؤس کے لئے مکان کی تلاش شروع کر دی۔ چنانچہ گالوے (Galway) میں ایک عمارت 32 ہزار پاؤنڈ میں خرید لی گئی اور 26 جنوری 1989ء کو مربی سلسلہ نئے مشن ہاؤس میں منتقل ہو گئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 29 تا 31 مارچ 1989ء کو آئر لینڈ کا دورہ فرمایا۔ 31 مارچ کو حضور نے نماز جمعہ مشن ہاؤس میں پڑھائی اور مشن کے باقاعدہ افتتاح کا اعلان فرمایا۔ اس نماز جمعہ میں کل 29 افراد نے شرکت کی جس میں آئر لینڈ جماعت کی تعداد 13 تھی۔ اسی روز شام Great Soothern ہوٹل میں ایک تقریب عشائیہ کا اہتمام کیا گیا جس سے گالوے (Galway) کے میئر کے علاوہ 48 مہمانوں نے شرکت کی۔ بعض اخبارات نے حضور کے انٹرویو لئے جو بعد میں شائع ہوئے۔

آئر لینڈ میں جب جماعت کے مشن ہاؤس کا باقاعدہ قیام عمل میں آیا اس وقت جماعت کی مجموعی تعداد صرف 16 تھی اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے آئر لینڈ جماعت کی تعداد 384 تک پہنچ چکی ہے اور ملک کے شہروں Athlone, Dublin Drogheada, Cork, Galway, Limerick, اور Portliose میں احباب جماعت مقیم ہیں اور یہاں کی جماعت بڑی منظم، مستحکم اور فعال ہے اور مالی قربانی میں نمایاں ہے۔

جماعت نے سال 2010ء میں ڈبلن شہر میں 2 لاکھ اور 80 ہزار یورو کی لاگت سے ایک عمارت بطور مشن ہاؤس خریدی ہے۔ اس عمارت کا نچلا حصہ بطور نماز سینٹر استعمال ہوتا ہے اور اس کے ساتھ والا ملحقہ مکان کرایہ پر لیا گیا ہے جو لجنہ کے نماز سینٹر اور دفاتر کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے گزشتہ دورہ کے دوران اس جماعتی سنٹر کا نام بیت الاحد رکھا تھا۔

اب جماعت آئر لینڈ نے مزید مالی قربانی کرتے ہوئے گالوے میں جماعت کی پہلی بیت الذکر ''بیت مریم'' تعمیر کرنے کی توفیق پائی ہے۔

آئر لینڈ میں اگرچہ جماعت کا باقاعدہ قیام 1986ء میں ہوا۔ اور مشن ہاؤس جماعتی سنٹر کا قیام 1989ء میں ہوا۔ لیکن اس سے قبل 1926ء میں ایک پہلی آئرش خاتون کو احمدیت قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اس خاتون کا نام کیتھلین تھا۔ موصوفہ حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب کی دعوت الی اللہ سے احمدی ہوئیں اور 12 سال کی عمر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیعت کی۔ اور کچھ عرصہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے گھر بھی ٹھہریں۔ حضور نے ان کا نام حنیفہ بیگم رکھا۔ انہوں نے قرآن مجید حضرت پیر محمد منظور صاحب سے پڑھا۔ بعد ازاں اس خاتون حنیفہ بیگم کی شادی سید عبدالرزاق شاہ صاحب ابن ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب کے ساتھ ہوئی۔ آپ حضرت سیدہ ام طاہر کی بھابھی تھیں۔ حنیفہ بیگم صاحبہ گیارہ سال تک اپنے میاں کے ساتھ کینیا میں رہیں۔ پھر ایک لمبا عرصہ قادیان میں گزارا بعد ازاں اپنے میاں کے ساتھ ہی احمد آباد سٹیٹ سندھ منتقل ہوئیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جب بھی احمد آباد سٹیٹ سندھ تشریف لے جاتے تو صبح کا ناشتہ انہی کے گھر تناول فرماتے بلکہ جب واپس جاتے تو پیغام بھیجتے کہ صبح ٹرین ٹالہی سٹیشن پر رُکے گی وہاں پر ناشتہ تیار ملنا چاہئے۔ آپ گرم گرم ناشتہ تیار کر کے سٹیشن بھجوا دیتیں۔ جیسے ہی ٹرین پہنچتی تیار ناشتہ مل جاتا۔ حضور بہت خوش ہوتے اور بہت شکریہ ادا کرتے۔

آپ احمد آباد سٹیٹ میں قیام کے دوران ہی ٹائیفائیڈ سے بیمار ہوئیں اور آپ کا وہیں انتقال ہوا اور وہاں ہی مدفون ہیں۔

کیتھولک ہونے کی وجہ سے یہاں آئر لینڈ کے لوگ عیسائیت میں بہت سنجیدہ ہیں اور یہ کہا جاتا ہے کہ آئر لینڈ میں کیتھولزم، ویٹی کن (Vatican City) یعنی جہاں پوپ کا قیام ہے اور عیسائیت کا مرکز ہے سے بھی زیادہ ہے۔ لیکن اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل سے حنیفہ بیگم صاحبہ کے علاوہ بعض اور سعید فطرت آئرش باشندے بھی احمدیت کے نور سے منور ہوئے۔

آئرش قوم سے دوسری بیعت بھی ایک خاتون کی تھی۔ اس خاتون کا نام Patrkia Coy ہے۔ انہوں نے 1965ء میں قبول احمدیت کی سعادت پائی اور ان کی شادی ماریشس کے ایک احمدی دوست عبدالغنی صاحب سے ہوئی۔

1967ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دورہ برطانیہ کے دوران موصوفہ نے جب حضور سے ملاقات کی تو ان کی زندگی میں ایک تغیر پیدا ہوا اور اپنے ایمان واخلاص میں اس قدر ترقی کی کہ ایک لمبا عرصہ صدر لجنہ اماء اللہ ماریشس رہیں۔ موصوفہ عبدالغنی جہانگیر صاحب انچارج فرنچ ڈیسک یوکے کی والدہ محترمہ ہیں اور بیت مریم کی افتتاحی تقریب میں شرکت کیلئے بھی آرہی ہیں۔

آئرش قوم سے احمدیت کی آغوش میں آنے والوں میں ایک دوست مکرم ابراہیم نونن صاحب ہیں جو اس وقت آئر لینڈ میں مربی سلسلہ ہیں۔ برطانیہ میں بھی بطور مربی سلسلہ کام کر چکے ہیں اور صدر مجلس خدام الاحمدیہ یوکے بھی رہ چکے ہیں۔ آپ نے 1991ء میں بیعت کی سعادت پائی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقت آئرش احمدیوں کی تعداد دس سے زائد ہے اور سبھی اخلاص اور خدمت میں آگے بڑھ رہے ہیں۔

اس وقت بھی بعض آئرش نوجوان رابطہ میں ہیں اور زیر دعوت ہیں اور جماعت کے قریب آ رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک قدم اس سرزمین پر دوسری بار پڑے ہیں۔ اب اس سرزمین پر بھی کامیابیوں اور فتوحات کے دروازے کھلیں گے اور جماعت احمدیہ آئر لینڈ ترقیات کے ایک نئے دور میں داخل ہوگی اور دنیا بھر میں پھیلی ہوئی دوسری اقوام کی طرح آئرش قوم بھی حضرت اقدس مسیح موعود کے چشمہ سے سیراب ہوگی۔

23 ستمبر 2014ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجے تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لندن مرکز سے موصول ہونے والی دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور خطوط اور رپورٹس پر اپنے دست مبارک سے ہدایات سے نوازا۔

فیملی ملاقاتیں

آج کے پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں تھیں۔ ملاقاتوں کا انتظام ہوٹل Castleknock کے ایک اپارٹمنٹ میں کیا گیا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ساڑھے گیارہ بجے تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج صبح کے اس سیشن میں 29 فیملیز کے 106 افراد نے ملاقات کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ان سبھی فیملیز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز ڈبلن شہر کے علاوہ اردگرد کے مختلف شہروں اور علاقوں Celbridge اور Swords, Lucan Navan, Cavan اور Drogheda سے آئی تھیں۔

آج ملاقات کرنے والوں میں بعض ایسی خوش

نصیب فیملیز بھی تھیں جو اپنی زندگی میں پہلی بار اپنے پیارے آقا کو مل رہی تھیں اور انتہائی قریب سے اپنے آقا کے دیدار اور برکتوں سے فیضیاب ہو رہی تھیں ان کے لئے آج کا دن انتہائی خوشی مسرت کا دن تھا اور اپنے پیارے آقا کے ساتھ قربت کے یہ چند لمحات ان کی ساری زندگی کا سرمایہ تھا۔ ان کی نسلیں بھی اس سرمایہ کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھیں گی۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر دو بجے تک جاری رہا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس ہال میں تشریف لے آئے جہاں نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا۔

تقریب آمین

نمازوں کی ادائیگی سے قبل تقریب آمین ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیس بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

درج ذیل خوش نصیب بچیوں اور بچوں نے اس تقریب میں شمولیت کی سعادت پائی۔ عزیزہ عروسہ محمود، ایمان بشریٰ ملک، سبیکہ احسان، غزالہ حبیب، علیشاہ بٹ، انیلہ اسد، عزیزم روحان مسرور ملک، فاران افتخار، ارمغان مظفر، ارسلان ملک، عزیزم Wafi علی احمد، عبدالباسط جنجوعہ، ارسلان احمد، ابراہیم جنجوعہ، فرصاد احمد کامران، احسن ملک، فہد افتخار، تسلیم احمد، عزیزم عریض احمد ملک، عزیزم قویم احمد

تقریب آمین کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق پونے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں ڈبلن (Dublin) کے علاوہ Portlaoise, Longford, Waterford, Dundalk اور Navan کے علاقوں سے آنے والی 22 فیملیز کے 96 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کا شرف پایا۔ ان سبھی فیملیز اور احباب نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

24 ستمبر 2014ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجے تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے دفتری ڈاک اور رپورٹس ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔

آج پروگرام کے مطابق پارلیمنٹ ہاؤس کے لئے روانگی تھی جہاں نیشنل اسمبلی آئرلینڈ کے سپیکر اور دیگر مختلف ممبران پارلیمنٹ اور سینیٹرز کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کا پروگرام طے تھا۔

پارلیمنٹ ہاؤس روانگی

دس بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل سے باہر تشریف لائے اور پارلیمنٹ ہاؤس کے لئے روانگی ہوئی۔ حکومت کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو مکمل پروٹوکول دیا گیا۔ پولیس کے چار موٹر سائیکل حضور انور کے قافلہ کو Escort کرنے کے لئے پہلے سے ہوٹل پہنچے ہوئے تھے۔ روانگی سے قبل ایک پولیس آفیسر نے گاڑیاں ڈرائیو کرنے والے احباب کو خصوصی ہدایات دیں کہ کس طرح قافلہ نے جانا ہے اور یہ خصوصی ہدایت دی کہ راستہ میں کہیں بھی، کسی جگہ بھی۔ خواہ ریڈ (Red) لائٹس ہوں یا راؤنڈ اباؤٹ (Round About) آئے آپ نے کسی جگہ رکنا نہیں ہے بلکہ مسلسل چلتے چلے جانا ہے۔ پولیس خود تمام چوراہوں اور دیگر جگہوں پر راستہ کلیئر رکھے گی۔ چنانچہ پولیس نے Escort کرتے ہوئے ہر جگہ راستہ کلیئر رکھا۔ اور گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی پارلیمنٹ ہاؤس تشریف آوری ہوئی۔

پروٹوکول آفیسر کیپٹن Jhon Flaherty نے پارلیمنٹ ہاؤس سے باہر آ کر حضور انور کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہا اور حضور انور کو اپنے ساتھ پارلیمنٹ ہاؤس کے اندر لے گئے۔

سپیکر نیشنل اسمبلی کا استقبال

نیشنل اسمبلی کے سپیکر Hon. Sean Barrett پہلے سے ہی حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔ موصوف نے حضور انور کو بڑی گرمجوشی سے خوش آمدید کہا اور بتایا کہ یہاں آئرلینڈ میں جماعت احمدیہ سے میرا تعارف ہے اور میں کمیونٹی کے کاموں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ آپ کی کمیونٹی اگرچہ چھوٹی ہے اور تعداد کم ہے لیکن بڑی فعال اور مستعد ہے اور میں یہاں جماعت کے جلسہ سالانہ میں بھی شامل ہو چکا ہوں اور جماعت کے ماٹو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' سے بہت متاثر ہوں۔

موصوف نے بتایا کہ وہ قبل ازیں وزیر دفاع بھی رہے ہیں۔ سپیکر نے بتایا کہ انہوں نے افریقہ کے ملک روانڈا کا سفر کیا ہے اس حوالہ سے انہوں نے افریقہ کے بعض مسائل اور مشکلات کا ذکر کیا۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میں خود افریقہ میں رہا ہوں، آٹھ سال غانا میں رہا ہوں۔ حضور انور نے جماعت کے ترقیاتی کاموں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ افریقہ میں جماعت نے بڑی تعداد میں سکول اور ہسپتال قائم کئے ہیں اور غریب لوگوں کو تعلیم اور فری علاج کی سہولتیں مہیا کی ہیں اسی طرح افریقہ میں غریب لوگوں کو پینے کا صاف پانی مہیا کرنے اور بجلی مہیا کرنے پر بھی کام ہو رہا ہے۔ حضور انور نے جماعت کے مختلف رفاہی کاموں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ افریقہ کے مختلف ممالک میں ہم ماڈل ولیج (Model Village) تعمیر کر رہے ہیں اور پینے کا صاف پانی TAP کے ذریعہ مہیا کیا جا رہا ہے سولر سسٹم کے ذریعہ بجلی مہیا کی جا رہی ہے۔ بیت اور کمیونٹی سینٹر بھی تعمیر کیا گیا ہے۔ گرین ہاؤس بنایا گیا ہے تا کہ گاؤں والے اپنی ضرورت کے مطابق کاشت کر سکیں۔ اسی طرح Pave Street بھی بنائی گئی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمارے تمام رفاہی پروگرام بغیر مذہب و ملت اور بغیر رنگ و نسل کے ہیں اور ہر شخص چاہے اس کا تعلق کسی بھی مذہب سے ہو وہ ان سے استفادہ کرتا ہے۔

سپیکر نے عرض کیا کہ ہمارے بعض آئرش مشنری بھی افریقہ میں جاتے ہیں اور وہاں ہم نے بھی کچھ سکول کھولے ہوئے ہیں اور ان سکولوں سے تعلیم یافتہ لوگ مختلف جگہوں پر کام کر رہے ہیں۔

صدر صاحب جماعت آئرلینڈ بھی اس ملاقات میں ساتھ تھے۔ صدر صاحب نے عرض کیا جماعت احمدیہ کے سکول اللہ کے فضل سے ملک میں کافی شہرت رکھتے ہیں۔ ان سکولوں سے پڑھے ہوئے لوگ حکومت کے مختلف شعبوں میں اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمارے سکولوں میں دینی تعلیم بھی دی جاتی ہے اور اس میں آزادی ہے۔ زبردستی نہیں ہے کہ ایک ہی مذہب کی تعلیم دی جائے۔ ہر مذہب کے طلباء اپنی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ اس بات پر سپیکر صاحب بہت حیران ہوئے۔

سپیکر صاحب نے کہا کہ میں انسانیت کی خدمت پر یقین رکھتا ہوں اس پر حضور انور نے فرمایا کہ (دین حق) کی تعلیم بھی یہی ہے کہ انسان خدا کو پہچانے، خدا سے تعلق پیدا ہو اور پھر ہر انسان دوسرے انسان کا حق ادا کرے اور ایک دوسرے کی ضروریات کا خیال رکھے۔

حضور انور نے فرمایا کہ (دین حق) تو بڑا پُر امن مذہب ہے۔ لیکن انتہاء پسند (۔) اور دہشت گرد (دین حق) کو بدنام کر رہے ہیں۔ حالانکہ (دین حق) کا اس دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں ہے اور یہ انصاف نہیں ہے کہ کسی شخص یا کسی گروپ کی غلطی سے اس کے مذہب کو بدنام کیا جائے۔

اس پر سپیکر نے کہا کہ بعض جگہ تو عیسائیوں کی طرف سے بھی ظلم ہو رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا۔ عیسائیوں کی طرف سے جو ظلم ہو رہے ہیں، لیکن ان کے مذہب کا نام کوئی نہیں لیتا کہ یہ ظلم عیسائیوں نے کیا ہے۔ اگر کوئی مسلمان کرتا ہے تو اسلام کو بدنام کیا جاتا ہے۔

ملاقات کے دوران دیگر مختلف امور اور مسائل پر بھی گفتگو ہوئی اور تبادلہ خیال ہوا۔

ملاقات کا وقت 15 منٹ طے تھا لیکن یہ ملاقات 45 منٹ تک جاری رہی۔ سپیکر کے سیکرٹری اس کو وقت کے بارہ میں بتاتے رہے کہ اب پارلیمنٹ کا سیشن شروع ہونے والا ہے اور اس میں تاخیر ہو رہی ہے لیکن سپیکر نے ان پیغامات کی طرف کوئی توجہ نہ دی اور وہ مسلسل 45 منٹ تک بیٹھے رہے۔ گیارہ بجکر 45 منٹ پر یہ ملاقات ختم ہوئی۔

ممبران پارلیمنٹ اور سینیٹرز کی ملاقات

اس کے بعد پروگرام کے تحت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کانفرنس ہال (روم نمبر 2) میں تشریف لے آئے جہاں بیس سے زائد ممبران پارلیمنٹ اور سینیٹرز حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔ ان ممبران میں ملک کی چاروں بڑی سیاسی پارٹیوں Finefail, Finegale, Labour اور Sinnfein کے نمائندے موجود تھے۔

سب سے پہلے ممبر پارلیمنٹ Hon, Eamon O' Cuiv جو پارلیمنٹ میں اپوزیشن پارٹی کے سینئر ممبر بھی ہیں۔ نے حضور انور کو پارلیمنٹ میں آنے پر خوش آمدید کہا اور حضور انور اور جماعت کا تعارف دوسرے ممبران پارلیمنٹ سے کروایا۔ موصوف نے جماعت کے کاموں اور خدمات کی تعریف کی اور جماعت کی طرف سے تعاون کا ذکر کیا۔ موصوف نے جماعت پر ہونے والے مظالم کا بھی ذکر کیا۔

بعد ازاں تمام ممبران نے باری باری اپنا تعارف کروایا۔ چند ممبران پارلیمنٹ کے نام درج ذیل ہیں۔

Hon. Dan Neville (چیئر مین Finegale پارٹی)

Hon. Joana Tuffi

Hon Joe Costella

Hon. Sean Crow

Hon Ericbyrn

Hon Eaion O'cun

Hon. Hilde Garde Naughtow

موصوفہ سینیٹر ہیں

Hon Fidelma Healy Eames

موصوفہ سینیٹر ہیں۔

ایک ممبر پارلیمنٹ نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ جماعت احمدیہ جس طرح انسانیت کی قدریں قائم کرنے کے لئے کہتی ہے وہ دوسرے ......میں نظر نہیں آتیں۔ یہ معلومات میں نے گہرائی میں جا کر حاصل کی ہیں۔ ڈبلن (Dublin) بڑا شہر ہے اور ملک کا دارالحکومت بھی ہے آپ کی پہلی (بیت) یہاں ہونی چاہئے تھی۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ہم انشاء اللہ العزیز جلد ڈبلن میں بھی (بیت) بنائیں گے۔ یہاں بھی (بیت) کا افتتاح کریں گے۔

جماعت کے بارہ میں ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ احمدیہ کمیونٹی (دین حق) کا ہی ایک حصہ ہے اور جماعت احمدیہ ہی حقیقی (دین) ہے آنحضرت ﷺ نے آخری زمانہ میں ایک ریفارمر، مصلح کے آنے کی پیشگوئی فرمائی تھی جو دین کو اس کی حقیقی بنیادوں پر قائم کرے گا اور سب کو (دین) کی سچی اور حقیقی تعلیم کی طرف بلائے گا اور ایک ہاتھ پر جمع کرے گا۔

چنانچہ اس پیشگوئی کے مطابق حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مبعوث ہوئے۔ آپ نے مسیح اور مہدی ہونے کا دعویٰ کیا اور جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی۔ اب دوسرے (۔) فرقے آپ کا انکار کرتے ہیں ان کی طرف سے ہمارے خلاف پرسی کیوشن ہو رہی ہے۔ اور خصوصاً پاکستان میں مظالم کا یہ سلسلہ لمبے عرصہ سے جاری ہے اور احمدیوں کو شہید کیا جا رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا۔ ابھی دو روز قبل ہی ایک احمدی ڈاکٹر کو سندھ میں شہید کر دیا گیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ان مظالم اور حکومت کی طرف سے مختلف پابندیوں کے قانون کی وجہ سے ہمارا مرکز پاکستان سے لندن منتقل ہوا۔ مجھ سے پہلے خلیفۃ المسیح کو پاکستان سے ہجرت کر کے لندن آنا پڑا۔ اس وجہ سے اب میرا قیام بھی لندن میں ہے۔ جماعت احمدیہ کا ہیڈ خلیفۃ المسیح کہلاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہم (دعوت الی اللہ) اور دنیا کو (دین) کی خوبصورت تعلیم اور (دین) کا امن وسلامتی کا پیغام پہنچانے کے ساتھ ساتھ بہت سارے رفاہی کام بھی کرتے ہیں۔ انسانی ہمدردی کی بناء پر ہمارے بہت سارے منصوبے اور پروگرام جاری ہیں۔ خصوصاً تیسری دنیا میں، افریقہ کے غریب ممالک میں ہمارے سکول اور ہسپتال قائم ہیں اور صاف پانی مہیا کرنے، بجلی مہیا کرنے، اور اپنے قدموں پر کھڑا کرنے اور ضرورت مندوں کی امداد کے حوالہ سے اور بھی بہت سے پراجیکٹ جاری ہیں۔

حضور انور نے فرمایا قطع نظر اس کے کہ لوگ ہم سے کیا سلوک کرتے ہیں اور ہمارے خلاف کیا مشکلات کھڑی کرتے ہیں۔ ہم بلا رنگ و نسل اور مذہب وملت سب کی یکساں خدمت کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ پاکستان کے علاوہ، بنگلہ دیش، انڈونیشیا اور ملائشیا اور بعض دوسرے ممالک میں بھی ہم پر مظالم ہوتے ہیں اور ہماری پرسی کیوشن جاری ہے لیکن ہم ان ممالک میں بھی ہر جگہ ضرورت مندوں، محتاجوں کی خدمت کرتے ہیں۔

جہاد کے حوالہ سے بات ہونے پر حضور انور نے فرمایا کہ ہم جہاد کا وہ مفہوم نہیں لیتے جس طرح دوسرے (۔) لیتے ہیں۔ ہم اس بات کے قائل ہیں کہ ایک بڑا جہاد یہ ہے کہ اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کی جائے اور برائیوں کے خلاف جہاد ہو، پھر (دعوت الی اللہ) کا جہاد ہے۔ امن اور رواداری کا پیغام پہنچانے کا جہاد ہے۔

ایک ممبر پارلیمنٹ خاتون نے سوال کیا کہ کیا آپ کا دوسرے غیر احمدی لیڈروں سے رابطہ ہوتا ہے اور آپ کسی جگہ اکٹھے ہوتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا:

ہم تو چاہتے ہیں کہ ایسا ہو، جو کامن چیز ہے جو سب میں مشترک ہے ایک خدا ہے، ایک نبی ہے، اس پر ہی اکٹھے ہوں لیکن ان لیڈروں کی طرف سے کوئی مثبت جواب نہیں ملتا یہ ہم سے بات کرنا نہیں چاہتے۔ حضور انور نے فرمایا اگر آپ پلیٹ فارم مہیا کر دیں اور مسلم لیڈرز جمع کریں تو ہم بات کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ہم تو دنیا میں امن کے قیام کے لئے کوشاں ہیں اور جو بھی امن، عدل و انصاف کا قیام چاہے گا ہم اس کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لئے تیار ہیں۔

اسی ممبر پارلیمنٹ خاتون نے دوسرا سوال کیا کہ اسلام میں عورتوں کے حقوق کیا ہیں اور کیا وہ مسجد میں نماز مردوں کے ساتھ پڑھ سکتی ہیں۔ اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ اسلام نے تو خواتین کے حقوق چودہ سو سال قبل سے دیئے ہوئے ہیں حضور انور نے فرمایا کہ اسلام میں مردوں اور عورتوں کے حقوق میں کوئی تفریق نہیں ہے۔ کسی کی حق تلفی نہیں ہے۔ حقوق میں ایک توازن ہے۔

کانفرنس روم میں ایک طرف دو احمدی آئرش خواتین کھڑی تھیں۔ حضور انور نے ان دونوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ دونوں نے حجاب پہنے ہوئے ہیں اور باپردہ ہیں اور اپنے سارے کام کرتی ہیں۔ اپنے فرائض خوش اسلوبی سے ادا کرتی ہیں۔ ان میں سے ایک امریکہ میں رہتی ہے اور وہاں لجنہ کی جو لوکل تنظیم ہے اس کی صدر بھی ہیں۔ ہم اپنی خواتین کو آرگنائز کرتے ہیں اور یہ تنظیم لجنہ اماء اللہ کہلاتی ہے اور آزادانہ اپنے پروگرام منعقد کرتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا جہاں تک عورتوں کا مردوں کے ساتھ نماز پڑھنے کا تعلق ہے۔ تو یو کے میں رولنگ پارٹی کے ایک سیاستدان نے مجھ سے سوال کیا تھا کہ کیا مستقبل میں ایسا ممکن ہے کہ عورتیں اور مرد اکٹھے نماز پڑھ سکیں۔ تو اُسے میں نے بتایا کہ آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں ایسا ہوتا تھا کہ مرد آگے صفیں بنا کر نماز پڑھتے تھے اور خواتین مردوں کے پیچھے صفیں بنا کر نماز پڑھتی تھیں۔

حضور انور نے فرمایا نماز کی مختلف حالتیں ہیں اور مختلف حصے ہیں اکٹھے نماز پڑھنے کی صورت میں عورتوں کے لئے بعض حصوں کی ادائیگی مشکل ہے۔ اس لئے عورتوں نے اتنی سہولت کے لئے علیحدہ جگہ پر نماز پڑھنے کو بہتر سمجھا ہے۔ مجبوری کے تحت ایک ہال میں بھی نماز پڑھی جا سکتی ہے۔

ایک ممبر پارلیمنٹ نے سوال کیا کہ (بیت) کا نام (بیت) مریم رکھنے کی کیا وجہ ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ میں جمعہ والے دن (بیت) کی افتتاحی تقریب میں اس موضوع پر بیان کروں گا۔ آپ اس تقریب میں شرکت کے لئے آئیں۔

ایک ممبر پارلیمنٹ نے سوال کیا کہ سنی اور شیعہ کا جو فرقہ ہے اس کی قرآن کریم میں کوئی بنیاد ہے۔

اس کا حضور نے تفصیلی جواب ارشاد فرمایا اور فرمایا ہمارا یہ ایمان ہے کہ ایک خدا ہے۔ آنحضرت ﷺ اللہ تعالیٰ کے نبی ہیں۔ ایک قرآن ہے۔ ہم سب انبیاء پر بھی ایمان لاتے ہیں۔ قرآن کریم میں ایک ہی دین ''اسلام'' کا ذکر ہے۔ اس لئے ہم چاہتے ہیں کہ سب اس دین واحد پر اکٹھے ہوں اور سب ایک دوسرے کی عزت واحترام کرنے والے اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے والے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا حضرت اقدس مسیح موعود بانی جماعت احمدیہ نے اپنے آنے کی غرض یہ بتائی ہے کہ میں اس لئے آیا ہوں تا لوگ اپنے پیدا کرنے والے رب کو پہچانیں۔ خدا سے تعلق قائم ہو اور دوسرے یہ کہ مخلوق کے حقوق ادا کریں۔ ہر ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے والا ہو۔

ایک ممبر پارلیمنٹ نے سوال کیا کہ جماعت کے بارہ میں مظالم کا علم صرف ایک ہفتہ پہلے ہوا ہے۔ کیا آپ کی جماعت میں کوئی ایسا نظام ہے جو اطلاع پہنچاتا رہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا جماعت میں ایسا نظام موجود ہے۔ ہیومن رائٹس کی ایک کمیٹی بنی ہوئی ہے جو یہ سارا کام اور رابطے کرتی ہے۔ اس کمیٹی کے ممبران جنیوا (سوئٹزرلینڈ) میں متعلقہ حکام سے رابطے میں رہتے ہیں۔ وہاں جا کر UNHCR سے باقاعدہ میٹنگ کرتے ہیں اسی طرح ملائیشیا، تھائی لینڈ اور سری لنکا اور دوسرے ممالک میں اسائیلم سیکرز کے حوالہ سے UNHCR کے دفاتر سے رابطہ رہتا ہے اور ہم مختلف ممالک میں حکومتی محکموں کو پرسی کیوشن کے حوالہ سے انفارم کرتے ہیں اور باقاعدہ سب کو رپورٹس مہیا کی جاتی ہیں۔

اس موقع پر صدر جماعت آئرلینڈ نے بتایا کہ باقاعدہ ای میل کے ذریعہ پرسی کیوشن کے بارہ میں حکام کو باخبر رکھا جاتا ہے۔

اسمبلی کی کارروائی کا وزٹ

ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ ملاقات کا یہ پروگرام بارہ بجکر پانچ منٹ تک جاری رہا۔ اس کے بعد پروٹوکول آفیسر نے آکر یہ اعلان کیا کہ اب خلیفۃ المسیح کا ایک دوسرا پروگرام ہے۔ جہاں خلیفۃ المسیح تشریف لے جائیں گے۔ چنانچہ پروگرام کے مطابق حضور انور کو اس اسمبلی ہال میں لے جایا گیا۔ جہاں نیشنل پارلیمنٹ کے اجلاس کی کارروائی جاری تھی۔ حضور انور VIP گیلری میں تشریف لے گئے اور قریباً بیس منٹ تک اس اجلاس کی کارروائی دیکھی۔

بارہ بجکر 25 منٹ پر حضور انور اس ہال میں سے باہر تشریف لائے تو پروٹوکول آفیسر نے حضور انور کی خدمت میں درخواست کی کہ حضور انور وزیٹر بک پر کچھ تحریر فرمائیں۔

چنانچہ وزیٹر بک پر حضور انور نے نام لکھ کر دستخط کئے۔

سینٹ اجلاس کا ملاحظہ

ایک دوسرے ہال میں ایوان بالا سینٹ کا اجلاس جاری تھا۔ پروٹوکول آفیسر کیپٹن Jhon Flaherty حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خصوصی انتظام کے تحت اس ہال میں لے گئے جہاں حضور انور نے دس منٹ تک سینٹ کے اجلاس کی کارروائی دیکھی۔

بعد ازاں پارلیمنٹ کی انتظامیہ کی طرف سے چائے اور دیگر لوازمات کے ساتھ تواضع کی گئی۔ اس دوران حضور انور نے پروٹوکول آفیسر کو ازراہ شفقت دعوت دی کہ گالوے میں بیت کے افتتاح کے موقع پر آئیں۔

پروگرام کے مطابق بارہ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو پورے سرکاری اعزاز کے ساتھ پارلیمنٹ ہاؤس سے رخصت کیا گیا۔

پولیس کے چار موٹر سائیکلوں نے واپسی پر بھی حضور انور کے قافلہ کو Escort کیا اور ساتھ ساتھ ٹریفک روکتے ہوئے تمام راستوں کو کلیئر کیا۔

ایک بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہوٹل تشریف آوری ہوئی۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

گالوے سے روانگی

آج پروگرام کے مطابق ڈبلن سے گالوے (Galway) شہر کے لئے روانگی تھی۔ تین بجکر پچپن منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل سے باہر تشریف لائے اور اجتماعی دعا کروائی اور قافلہ گالوے شہر کی طرف روانہ ہوا۔

گالوے شہر، ڈبلن سے 120 میل مغرب کی طرف ساحل سمندر پر واقع ہے اور آئرلینڈ کا چوتھا بڑا شہر ہے۔ اس شہر کی دریافت تیرھویں صدی عیسوی میں ہوئی۔ 68 ہزار لوگ یہاں آباد ہیں اس

باقی صفحہ 7 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم چوہدری حفیظ احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ وکالت وقف نو ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے محترم بلال احمد صاحب آف شیفلیڈ (Sheffield) برطانیہ کو مورخہ 15 جولائی 2014ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کا منیفہ احمد نام عطا فرمایا ہے نیز وقف نو کی مبارک تحریک میں بھی شامل فرمایا ہے۔ نومولودہ محترم محمد اقبال احمد صاحب صدر حلقہ G-15 اسلام آباد کی پہلی پوتی، محترم انجم اقبال صدیقی صاحب آف شیفیلڈ کی پہلی نواسی، محترم محمد حنیف اسلم صاحب، محترم شریف احمد صاحب کپورتھلوی اور حضرت منشی عبدالسمیع صاحب کپورتھلوی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے نومولودہ کی صحت وسلامتی، لمبی عمر پانے، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم سفیر احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ خان پور ضلع رحیم یار خان تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر ظفر اقبال شاہد صاحب سابقہ امیر ضلع رحیم یار خان کی اہلیہ کافی عرصہ سے ہیپا ٹائٹس میں مبتلا ہیں۔ علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اسی طرح مکرم عبدالقدوس صاحب سیکرٹری مال خان پور کی والدہ کا طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم حفیظ اللہ صاحب دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مبارک احمد کھوکھر صاحب ابن مکرم احمد دین کھوکھر صاحب ترگڑی ضلع گوجرانوالہ مورخہ 18 ستمبر 2014ء کو بعمر 80 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم جماعت کے فعال رکن تھے۔ آپ نائب صدر، سیکرٹری تحریک جدید، سیکرٹری وقف جدید اور امام الصلوٰۃ کے عہدوں پر خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ آپ نظام وصیت میں شامل تھے۔ آپ کی نماز جنازہ 18 ستمبر کو بیت مبارک ربوہ میں بعد نماز عصر مکرم ظہیر احمد ریحان صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 6 بیٹے، 3 بیٹیاں اور متعدد پوتے پوتیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم ندیم احمد بشیر صاحب طاہر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

ہمارا پیارا بیٹا عزیزم تکریم احمد واقف نو 8 ستمبر 2014ء کو بعمر ساڑھے تیرہ سال سیلابی پانی میں ڈوب کر وفات پا گیا تھا۔ عزیزم کی وفات پر ربوہ، بیرون ربوہ اور بیرون ممالک سے بہت سے احباب نے ہمارے دکھ میں ہماری ڈھارس بندھائی، خود ہمارے گھر پر تشریف لاکر جنازہ اور تدفین میں شامل ہوئے اور کئی احباب وخواتین نے فون پر اور خطوط کے ذریعہ ہم سے تعزیت فرمائی۔ خاکسار اپنی اور اہل خانہ کی طرف سے تمام احباب وخواتین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزاء خیر عطا فرمائے اور ہردم حامی وناصر ہو۔ آمین

ملازمت کے مواقع

فیڈرل سروس کمیشن نے سینٹرل سُپیریئر سروسس (CSS) کومپی ٹیٹو ایگزیمینیشن 2015ء کا اعلان کر دیا ہے۔ ایسے احباب وخواتین جن کی تعلیم گریجوایشن (کم ازکم سیکنڈ ڈویژن) ہو اور عمر 21 سے 28 سال تک ہو، اس امتحان میں شرکت کے اہل ہیں۔ عمر میں زیادہ سے زیادہ 2 سال تک کی رعایت حاصل کی جاسکتی ہے۔ درخواست فارم اور سلیبس ویب سائٹ پر موجود ہیں۔ درخواستیں یکم اکتوبر سے 31 اکتوبر تک اس ویب سائٹ پر جمع کر وائی جاسکتی ہیں۔ www.fpsc.gov.pk

پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن کو فنانس ڈویژن، کمرشل ڈویژن، مینٹی نینس ریپئرز اینڈ سپیئرز ڈویژن، سپیشل پراجیکٹ اینڈ پلاننگ ڈویژن، ایڈمنسٹریشن ڈویژن اور انٹرنل آڈٹ ڈیپارٹمنٹ میں 25 سے زائد آسامیوں پر موزوں امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

بقیہ از صفحہ 6

شہر کو آئرلینڈ کے مغربی ساحل پر آباد ہونے کی وجہ سے یورپ کا آخری شہر بھی کہا جاسکتا ہے۔

گالوے میں استقبال

قریباً دو گھنٹے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گالوے تشریف آوری ہوئی۔ گالوے میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور ممبران قافلہ کے قیام کا انتظام ہوٹل Clayton میں کیا گیا تھا۔ جونہی حضور انور کی گاڑی ہوٹل کے بیرونی احاطہ میں پہنچی احباب جماعت مرد وخواتین نے اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ بچوں اور بچیوں نے گروپ کی صورت میں استقبالیہ گیت پیش کئے۔

گالوے جماعت کے صدر مکرم ڈاکٹر مامون الرشید صاحب نے اپنی مجلس عاملہ کے ممبران کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ مکرم ابراہیم نونن صاحب مربی سلسلہ گالوے نے بھی شرف مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔

صدر لجنہ اماء اللہ گالوے محترمہ شازیہ رضوان صاحبہ نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو خوش آمدید کہا۔

اپنے پیارے آقا کے استقبال کیلئے گالوے جماعت کے ممبران کے علاوہ Athlone, Limerick, Cork اور Dublin کی جماعتوں سے بھی احباب اور مختلف فیملیز اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے پہنچی تھیں۔ ان میں سے بعض فیملیز ایسی بھی تھیں کہ انہوں نے پہلی بار حضور انور کو اپنے اتنا قریب دیکھا تھا۔ آج کا یہ دن ان کے لئے بہت ساری برکتیں اور سعادتیں لے کر آیا تھا۔ ہر چھوٹا بڑا ان مبارک لمحات سے فیضیاب ہو رہا تھا۔

اس موقع پر حضور انور کی خدمت میں عزیزم جہانگیر رشید نے پھول پیش کئے اور عزیزہ سمرہ خان نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی خدمت میں پھول پیش کئے۔

حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور ہوٹل میں اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

گالوے (آئرلینڈ) میں جماعت کی پہلی تعمیر ہونے والی بیت مریم کا فاصلہ اس ہوٹل سے ایک کلومیٹر سے کم ہے۔

بیت مریم میں نمازیں

آٹھ بجے حضور انور نے ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت مریم میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ تمام جماعتوں سے آنے والے احباب، خواتین نے اپنے آقا کی اقتداء میں، اس نئی بیت میں پہلی نماز ادا کرنے کی سعادت پائی۔ ان میں سے بعض ایسے افراد بھی تھے جن کی زندگی میں اپنے پیارے آقا کی اقتداء میں یہ پہلی نماز تھی۔ بعضوں کی آنکھیں آنسوؤں سے تر تھیں۔ ہر ایک اپنے اپنے رنگ میں فیضیاب ہو رہا تھا اور اپنی مراد پا رہا تھا۔

نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل صدر صاحب جماعت آئرلینڈ سے بیت کے حوالہ سے بعض امور دریافت فرمائے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس ہوٹل تشریف لے آئے۔

☆..........☆..........☆

ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن WHO کو پولیو اریڈیکیشن پروگرام پنجاب میں یونین کونسلز کیلئے پولیو ورکرز کی آسامیوں کیلئے گریجوایشن پاس افراد کی ضرورت ہے۔ ایسے احباب جن کا سوشل ورک/ این جی او/ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ایکٹیویٹیز/ ہیلتھ سروس کا تجربہ ہو اس پوسٹ کیلئے اپلائی کر سکتے ہیں۔

نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر ویز پولیس میں جونیئر پیٹرول آفیسرز کی 727 خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تفصیلات اور درخواست فارم اس ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

www.nts.org.pk

پنجاب پبلک سروس کمیشن کو مائنز اینڈ منرل ڈیپارٹمنٹ میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر، اکاؤنٹس آفیسر اور کمپیوٹر انسٹرکٹر کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تفصیلات و آن لائن اپلائی کرنے کیلئے وزٹ کریں۔

www.ppsc.gop.pk

سٹیٹ بینک آف پاکستان کو ینگ پروفیشنلز انڈکشن پروگرام Batch 4th(OG-2) کیلئے ماسٹر / بیچلر ڈگری ہولڈرز کی ضرورت ہے۔ تفصیلات ورجسٹریشن کیلئے وزٹ کریں۔ www.nts.org.pk

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کو اپنے ہیڈ آفس واقع اسلام آباد کیلئے چیف انٹرنل آڈیٹر، ہیڈ (آئی ٹی سپیشل پروجیکٹ ڈویژن)، آفیسر گریڈ 1 (پروٹوکول)، سینئر وائس پریذیڈنٹ (فنانس اینڈ اکاؤنٹس) اور سینئر وائس پریذیڈنٹ (بجٹ اینڈ فنڈز مینجمنٹ) کی ضرورت ہے۔ تفصیلات کیلئے وزٹ کریں: www.ztbl.com.pk

نادرن پاور جنریشن کمپنی لمیٹڈ کو ایک سے زائد تھرمل پاور سٹیشن کیلئے ایک سالہ کنٹریکٹ کی بنیاد پر اسسٹنٹ کیمسٹ، آپریٹر، اٹینڈنٹ، کیمیکل اٹینڈنٹ، الیکٹریشن، فٹر، سینئر کلرک / یو ڈی سی، ڈرائیور، اے ایس اے اور کک کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 28 ستمبر 2014ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت ربوہ)

مشہور شہر

استنبول (ISTANBUL)

ترکی کا سب سے بڑا شہر اور باسفورس کے کنارے اہم بندرگاہ، آبادی 1 کروڑ 11 لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔330ء میں قسطنطین اعظم نے مشرقی رومن یا بازنطینی (BAZANTINE) سلطنت کے دارالحکومت کے لیے منتخب کیا اور اپنے نام پر اس کا نام قسطنطنیہ رکھا۔ابتدا میں اہل فارس (ایران) آئیونیائی (IONIAN) اور پھر اہل سپاٹا نے 405 ء ق م میں اس پر قبضہ کرلیا۔تیسری صدی ق م میں یہ سکندر اعظم کی عملداری میں رہا۔لیکن 196ء میں رومی شہنشاہ سیپٹی مس سیورز (septimus severus) نے اس شہر کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا۔1453ء میں اس پر عثمانی ترکوں نے قبضہ کر لیا۔1923ء تک ترکیہ کا دارالحکومت رہا۔1929ء میں غازی کمال اتاترک نے اس کا نام بدل کر استانبول رکھ دیا۔یہ تین الفاظ اس، تن اور پولن کا مرکب ہے۔جس کا مطلب ہے اندورن شہر۔

اس شہر نے بازنطینی سلطنت کی بہاریں اور زوال کی نیرنگیاں دیکھیں اور آخری دور میں بازنطینی حکومت صرف اس شہر اور چند رومی علاقوں تک محدود ہوکر رہ گئی تھی۔کئی بار محاصرہ کیا گیا لیکن تین حملہ آور کامیاب ہوسکے۔اول چوتھی صلیبی مہم کی فوج، دوم میکائل ہشتم، (1261ء) اور سوم سلطان محمد دوم (1453ء)۔یہ باسفورس کے کنارے سات پہاڑیوں پر بسایا گیا تھا۔اور دفاع کی غرض سے اس کے گرد تین فصیلیں تعمیر کی گئی تھیں۔قرون وسطیٰ کے یورپ کا یہ سب سے بڑا شہر تھا۔اس کی شکل محصور قلعے کی سی تھی۔جس کے دامن میں بیشمار شاندار محل، ملمع کئے ہوئے گنبد اور مینار تھے۔

مشہور ترین یادگاروں میں آیا صوفیہ کا گرجا، شہنشاہوں کا مقدس محل، گھڑ دوڑ کا وسیع و عریض میدان اور باب زریں شامل تھے۔یہ شہر دو براعظموں یورپ اور ایشیا کا حد فاصل ہے۔اس کی مساجد کے بلند ترین میناروں، مشرقی طرز کے بازاروں نے اسے ایک ایشیائی شہر بنادیا ہے۔حالانکہ یہ تقریباً تمام کا تمام یورپ میں واقع ہے۔اس کے قابل دید مقامات میں توپ کپی سرائے، ڈولما باغیچے محل، بائیلر بی محل (Beylerbeyi Palace) سنکن محل (Sunken Palace) سینٹ آیا صوفیہ شامل ہے۔

مسجد سلیمانیہ استنبول کی سب سے بڑی مسجد ہے۔مسجد میں دس ہزار آدمی نماز ادا کر سکتے ہیں مسجد سلیمانیہ خوبصورتی کے اعتبار سے بے مثال ہے اس کی دیواروں پر ٹائلوں سے حرم کعبہ کی شبیہہ بنائی گئی ہے۔اس کے علاوہ دیگر مساجد میں مسجد ایوب، مسجد فتح، مسجد نو (ژینی کامی) مسجد سلطان احمد شامل ہیں۔

استنبول میں مواصلاتی نظام بہت زیادہ بہتر ہے تمام شہر اور اس کے گردونوح میں بسیں، ٹرالی بسیں چلتی ہیں۔یہاں کی سب سے پرانی یونیورسٹی 1453ء میں قائم کی گئی۔

(مرسلہ: مکرم امان اللہ امجد صاحب)

☆......☆......☆

ایم ٹی اے کے پروگرام

16۔اکتوبر2014ء

12:30 am	فرنچ پروگرام
1:30 am	دینی وفقہی مسائل
2:10 am	کڈز ٹائم
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 جنوری 2009ء
4:00 am	انتخاب سخن
5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:50 am	الترتیل
6:20 am	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ یوکے
7:25 am	دینی وفقہی مسائل
8:00 am	قصائص الانبیاء
8:55 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	یسرنا القرآن
11:40 am	بیت الغفور کا افتتاح 18 مارچ 2012ء
12:55 pm	In-Depth
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس 12 نومبر 1997ء
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	پشتو مذاکرہ
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
5:35 pm	یسرنا القرآن
5:55 pm	In-Depth
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 10۔اکتوبر2014ء (بنگلہ ترجمہ)
8:10 pm	کسر صلیب
8:45 pm	Persian Service
9:20 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	بیت الغفور کا افتتاح

تعطیل

مورخہ 6 تا 8/ اکتوبر 2014ء کو عیدالاضحیٰ کی قومی تعطیلات کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 4۔اکتوبر

طلوع فجر	4:42
طلوع آفتاب	6:01
زوال آفتاب	11:57
غروب آفتاب	5:53

ایم ٹی اے کے آج کے پروگرام

4۔اکتوبر2014ء

6:10 am	بیت الواحد کا افتتاح
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 3۔اکتوبر2014ء
9:55 am	لقاء مع العرب
1:50 pm	سوال وجواب 15 مارچ 1998ء
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 3۔اکتوبر2014ء
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
11:30 pm	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ کینیڈا

قربانی کی کھالوں کے ٹینڈر

قربانی کی کھالوں کیلئے ٹینڈر مطلوب ہیں۔ خواہشمند حضرات اپنے ٹینڈر مورخہ 5/اکتوبر 2014ء بروز اتوار شام 5 بجے تک دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروادیں۔ٹینڈر اسی روز شام 7 بجے ٹینڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

وردہ فیبرکس
کُرتے ہی کُرتے عید کولیکشن
چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

FR-10

STAFF REQUIRED

Skylite Communications requires staff for its Rabwah Office for the following posts:

1. HR MANAGER
Qualification: MBA (Human Resource Management)
Experience: Minimum of 5 Years as an HR Manager

2. CUSTOMER SUPPORT REP
Qualification: Minimum Graduation Required Well Versed in English, Good Computing & Communication Skills, IELTS more than 6 Bands will be a plus.
Experience: 2 to 3 Years in the relevant field

Interested candidates should send their CV at Jobs@skylite.com along with their documents and an introductory letter from their Jama'at.

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء

ہر ماہ کی 3-4-5 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 6-7 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 047-6212755,6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 10-11-12 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ کی 15-16-17 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 18-19-20 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گرڈ اسٹیشن گلشن راوی روڈ لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ کی 23-24 تاریخ کو ہارون آباد ضیا شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ کی 25-26-27 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل: 0300-9644528

ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے

عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج

خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصے سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کر کے دعائیں حاصل کر رہا ہے
(مرحوم) حکیم عبدالحمید اعوان
چشمہ فیض
مطب حمید کا مشہور دواخانہ

ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com

سب آفس مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com